37965- شیطانوں کے جکڑے ہونے کے باوجود رمضان میں معاصی کا وقوع کیسے ؟

سوال

میں نے امام صاحب سے سنا ہے کہ رمضان میں شیطان نہیں ہوتے، جب اس کی بات صحیح ہو تو پھر مسلمانوں کے لیے رمضان المبارک میں معاصی چھوڑنا کیوں مشکل ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

یہ کہنا کہ رمضان المبارک میں شیطان موجود نہیں ہوتے صحیح نہیں، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو یہ ثابت ہے کہ رمضان المبارک میں شیطان جکڑ دیے جاتے اور قید کر دیے جاتے ہیں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو بیڑیوں میں جکڑ دیا جاتا ہے)

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (39736) کے جواب کا مطالعہ کریں

دوم :

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ : اگر شیطان جکڑ دیے جاتے ہیں تو پھر ہم رمضان المبارک میں بہت ساری معاصی کا ارتکاب ہوتا کیوں دیکھتے ہیں، اگر واقعی شیطان جکڑے ہوں تو پھر یہ کچھ نہ ہو؟

اس کا جواب یہ ہے :

معاصی ان روزہ داروں سے کم ہوتی ہیں جو روزہ کی شروط پر عمل کریں اور اس کے آداب کا خیال رکھیں، یا پھر جیسا کہ بعض احادیث میں ہے کہ کچھ شیطان جو زیادہ سرکش ہوں جکڑے جاتے ہیں نہ کہ سب شیطانوں کو جکڑا جاتا ہے۔

یا پھر اس کا مقصد یہ ہے کہ اس مہینہ میں معصیت وگناہ بہت ہی کم ہو جاتے ہیں، اور حقیقت بھی ایسے ہی اور اس کا مشاہدہ بھی ہوتا ہے کہ رمضان کے مہینہ میں دوسرے مہینوں کی بنسبت کچھ کم گناہ ہوتے ہیں، اور پھر یہ بھی ہے کہ شیطانوں کے جکڑے جانے سے یہ لازم نہیں ہوتا کہ شر اور برائی واقع ہی نہیں ہوتی۔

ایسا نہیں بلکہ معاصی اور گناہ کے شیطانوں کے علاوہ بھی بہت سے اسباب ہیں، مثلا خبیث قسم کے نفس، اور غلط وگندی عادتیں، اور انسانوں میں سے شیطان صفت لوگ۔ اھ دیکھیں فتح الباری۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

رمضان میں معاصی اور گناہ کے وقوع اور شیطان کے جکڑے جانے میں تطبیق کس طرح ہوگی ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

رمضان میں معاصی اور گناہ کا شیطانوں کو رمضان المبارک میں جکڑے جانے کے منافی نہیں ، کیونکہ ان کا جکڑا جانا ان کی حرکت میں مانع نہیں ہے ، اور اسی لیے حدیث میں ہے کہ :

(اس میں سرکش قسم کے شیطان جکڑے جاتے ہیں تو وہ اتنا کچھ نہیں کرسکتے جو پہلے کرسکتے تھے) مسند احمد حدیث نمبر (7857) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف الترغیب (586) میں اسے بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے ۔

اس کا معنی یہ نہیں کہ وہ بالکل ہی حرکت نہیں کرسکتے بلکہ وہ حرکت کرتے ہیں اور گمراہ بھی کرتے ہیں لیکن رمضان میں وہ اتنا کچھ نہیں کرسکتے جتنا دوسرے مہینوں میں کرتے ہیں ۔ اھ

واللہ اعلم .